

## فیضی گاڑیوں لگزیری اشیا پر سہروپیہ سری دیوبیں بڑھانے کا فیصلہ

دوسرے منی بجٹ میں نئے نیکس نہیں لگیں گے، اقتصادی استحکام اور گرو تھہ پر فوکس، اقتصادی ترقی و بحالی میں مدد ملے گی

پہلے 6 ماہ میں 2.25 فیصد برآمدات میں اضافہ ہوا، پر ایکیویٹ سینکڑ کی کریڈٹ گرو تھہ 496 بلین روپیہ، ترجمان وزارت خزانہ

اسلام آباد (رپورٹ / ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے 23 جنوری کو پیش کیے جانیوالے ایکیپورٹ پر ڈموشن پیکچن (دوسرے منی بجٹ) میں اوائلیوں کے توازن میں بہتری لابے کیلیے غیر ضروری اور پر قیمتی اشیا کی درآمدات کم کرنے کیلیے قیمتی گاڑیوں سمیت دیگر لگزیری اشیا پر کسٹمز ڈیوٹی اور گیولیزٹری ڈیوٹی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے تاہم اشناک مارکیٹ میں سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے مراعات کے علاوہ برآمدی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونیوالے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی کی شرح کم کی جائے گی اور حکومت کی جانب سے پیکچن میں نئے نیکس نہیں لگائے جائیں گے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیار کردہ پیکچن 23 جنوری کو پیش کیا جائیگا۔ اس پیکچن میں اقتصادی استحکام اور گرو تھہ کو فوکس کیا گیا ہے جس سے اقتصادی ترقی و بحالی میں مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار وزارت خزانہ کے ترجمان خاقان نجیب نے گذشتہ روز، ایکسپریس، کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انکا کہنا تھا کہ گزشتہ چھ ماہ میں اکنامک فریم ورک دو چیزوں پر مرتب کیا گیا ہے۔ ایک اسٹیبلائزیشن اور دوسرا گرو تھہ کو بڑھانے کے لئے اقدامات ہیں تاکہ ٹھنچی شعبے کا اعتماد برقرار ہے اور ترقی کی رفتار (گرو تھہ مودو من ثم) متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی استحکام کیلئے حکومت نے جہاں جہاں ضروری تھا وہاں مانیزٹرنس کو سخت کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ ایک پیکچن دریٹ ایڈ جسٹٹس بھی کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ درآمدی اشیاء جن کی قیمت بڑھ رہی تھی ان کو مین ٹین کیا گیا تاکہ بیلس آف پیئنٹ میں استحکام رہے۔ سب سے بڑھ کر یہ امر تھا کہ برآمدات کو بہتر بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک کے مالی خسارہ کو کنٹرول کیا گیا جو کہ بھلی اور گیس کے سینکڑ میں سامنے آ رہا تھا، پہلے چھ ماہ کے اہداف بتا رہے ہیں اکانٹی ایک ثابت سمت کی جانب گامزن ہو گئی ہے